93066 ـ افطاری کی دعاء

سوال

درج ذیل دعاؤں کی احادیث جنہیں ضعیف کہا جاتا ہے ان دعاؤں کو پڑھنے کا حکم کیا ہے مثلا:
افطاری کے وقت: " اللهم لك صمت وعلى رزقك أفطرت "
اور " أشهد أن لا أله إلا الله أستغفر الله أسألك الجنة وأعوذ بك من النار " جیسی دعائیں پڑھنا جائز اور مشروع ہیں،یا مکروہ یا ناجائز، یا کہ حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ نے جو افطاری کی دعاء بیان کی ہے وہ ابو داود کی ایک ضعیف حدیث میں وارد ہے:

معاذ بن زھرۃ بیان کرتے ہیں کہ ان تک یہ پہنچا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کرتے تو یہ دعاء پڑھتے:

" اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ " اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر ہی افطار کر رہا ہوں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2358).

اور اس دعاء کی بجائے درج ذیل دعاء کفائت کرتی ہے جو صحیح حدیث میں وارد ہے.

" ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتْ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ " پیاس چلی جائے اور رگیں تر ہو جائیں، اور ان شاء اللہ اجر مل جائیگا "

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کیا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے:

" ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتْ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ " پیاس چلی جائے اور رگیں تر ہو جائیں، اور ان شاء اللہ اجر مل جائیگا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2357) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دوم:

روزہ دار کے لیے مستحب ہے کہ وہ روزہ کی حالت میں جو چاہے دعاء مانگ سکتا ہے، اور اسی طرح افطاری کے وقت بھی، اس کی دلیل مسند احمد کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہم آپ کو دیکھتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں، اور ان میں رقت پیدا ہو جاتی ہے، اور ہم اہل آخرت میں سے ہو جاتے ہیں، اور جب ہم آپ سے جدا ہوتے ہیں تو ہمیں دنیا اچھی لگنے لگتی ہے، اور ہم اپنی عورتوں اور بچوں میں مشغول ہو جاتے ہیں.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ہر حال میں اسی حالت پر رہو جو تمہاری حالت میرے پاس ہوتی ہے تو تمہارے ساتھ فرشتے مصافحہ کریں، اور تمہارے گھروں میں تمہاری زیارت کریں، اور اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالی ایسی قوم لے آئیگا جو گناہ کرینگے تا کہ وہ انہیں بخش دے.

تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنت کے متعلق تو بتائیں کہ اس کی عمارتیں کیسی ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس کی ایک اینٹ سونے اور ایک چاندی کی ہے، اور ا سکا لگانے کے لیے گارا تیز خوشبو والی کستوری کا تیار کردہ ہے، اور اس میں جو کنکریاں بچھائی گئی ہیں وہ لولؤ اور یاقوت ہیں، اور اس کی مٹی زعفران کی ہے، جو بھی جنت میں داخل ہو گا وہ نعمتوں میں ہو گا اور اسے کوئی تکلیف نہیں آئیگی، وہ ہمیشہ رہے گا، اور اسے کبھی موت نہیں آئیگی، اور اس کا لباس بوسیدہ نہیں ہوگا، اور نہ ہی اس کی جوانی ختم ہو گی، تین شخص ایسے ہیں جن کی اللہ تعالی دعاء رد نہیں کرتا، ایک نیک و عادل امام و حکمران، اور روزہ دار حتی کہ افطاری کر لے، اور مظلوم کی دعاء کو اوپراٹھایا جاتا ہے حتی کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: مجھے میری عزت کی قسم میں تیری ضرور مدد کرونگا چاہے کچھ دیر بعد "

مسند احمد حدیث نمبر (8030) اس حدیث کو شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں صحیح قرار دیا ہے.

اور اسے امام ترمذی نے درج ذیل الفاظ میں روایت کیا ہے:

" اور روزہ دار جب افطاری کرتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2525) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

تو آپ اللہ تعالی سے جنت میں جانے، اور جہنم کی آگ سے محفوظ رہنے کا سوال کر سکتے ہیں، اور اس کے علاوہ دوسری مشروع دعائیں بھی کر سکتے ہیں، لیکن ان الفاظ میں دعا صحیح حدیث میں مجھے تو نہیں ملی:

" أشهد أن لا أله إلا الله أستغفر الله أسألك الجنة وأعوذ بك من النار "

واللہ اعلم .